سٹاک مارکیٹ کیا ہے؟

سٹاک مارکیٹ میں عوامی سطح پر منعقد کمپنیوں کے حصص جاری کئے جاتے ہیں۔ اور ان حصص میں ٹریڈنگ (لین دین) بھی سٹاک مارکیٹ میں ہوتی ہے۔ اسٹاک مارکیٹ کو (ایکوٹی مارکیٹ) کے طور پر بھی جانا جاتا ہے۔

حصص:

حصص ایک مالیتی انسٹرومنٹ ہے جو کسی بھی ادارے میں ملکیت کو ظاہر کرتا ہے۔ اور کسی بھی ادارے میں منافع اور نقصان کا برابر کا ذمہ دار ہوتا ہے۔

سرمایہ کار مارکیٹ کی اقسام:

- ☆ اسٹاک مارکیٹ
- ☆ کرنسی مارکیٹ
- ☆ اجناس کی مارکیٹ

انٹرنیٹ ٹریڈنگ سافٹ ویئر کی بنیادی اصلاحات

1- حصص کوڈ/علامات (Symbol)

اسٹاک مارکیٹ میں درج ذیل کمپنیوں کو پاکستان سٹاک مارکیٹ کی طرف سے بنیادی ٹریڈنگ علامت تفویض کی جاتی ہے۔ تاکہ سرمایہ کار بہ آسانی ٹریڈنگ کر سکے۔

Pakistan Oil Field (POL)

National Bank of Pakistan Limited (NBP)

2- حصص خرید: (Buy Order)

وہ قیمت جس پر سرمایہ کار حصص خریدتا ہے۔

3- حصص فروخت (Sell Order)

وہ قیمت جس پر سرمایہ کار حصص فروخت کرتا ہے۔

حد آرڈر:(Limit Order)

ٹریڈنگ آرڈر کی وہ قسم جس میں سرمایہ کار ایک خاص مطلوبہ قیمت پر حصص خرید یا فروخت کے لیے پیش کرتا ہے۔اور یہ قیمت حصص کی موجودہ قیمت سے کم یا زیادہ ہوتی ہے۔

موجودہ قیمت پر خرید وفروخت:(Current Price Order)

اسٹاک مارکیٹ میں جاری اور موجود قیمت پر خرید وفروخت کو عام طور پر (Current Price Order) کہا جاتا ہے۔

زیادہ سے زیادہ قیمت High Price

کسی بھی ٹریڈنگ کے دوران حصص کی زیادہ سے زیادہ قیمت

کم سے کم قیمت Low Price

کسی بھی ٹریڈنگ کے دوران حصص کی کم سے کم قیمت

اوسط قیمت Low Price

کسی بھی ٹریڈنگ کے دوران خرید وفروخت کی اوسط قیمت

اختتامی قیمت: Closing Price

وہ قیمت جس پر حصص ٹریڈنگ اختتام پذیر ہوں۔

قیمت میں تبدیلی: Price Change

اسٹاک مارکیٹ میں قیمت کی تبدیلی کو پچھلے دن کی اختتامی قیمت سے موازنے سے حاصل کی جاتی ہے۔اگر حصص کی قیمت میں تبدیلی سبز (Green) رنگ میں ہو تو حصص پچھلے دن کی اختتامی قیمت سے زیادہ قیمت پر ٹریڈ کر رہا ہے۔اور سرخ رنگ کم قیمت پر ٹریڈنگ کو ظاہر کرتا ہے۔ قیمت کی تبدیلی فی صد (%) اور پیسے میں ٹریڈنگ سافٹ ویئر پر ظاہر ہوتی ہے۔

حصص حجم: (Volume)

کسی بھی ٹریڈنگ کے دوران حصص کی خرید وفروخت کی تعداد۔

لاٹ سائز: (Lot Size)

حصص ٹریڈنگ اسٹاک مارکیٹ میں (Lots) کی شکل میں ہوتی ہے۔

حصص قیمت کی حد	مارکیٹ لاٹ (کم سے کم)
0.01 سے 100 روپے	500 حصص
100.01 سے 500 روپے	100 حصص
500.01 سے 1000 روپے	50 حصص
1000 روپے سے اوپر	20 حصص

لیوریج خرید: (Leverage Buy)

اُدھار پر حصص کی خرید کو لیوریج (Leverage Buy) کہتے ہیں۔

مارجن: (Margin)

اسٹاک بروکر کی طرف سے فراہم کردہ قرض جس کی بنا پر سرمایہ کار اسٹاک مارکیٹ میں کم مالیت کے سرمایے کے ساتھ زیادہ مالیت کی ٹریڈنگ کر سکتے ہیں۔

اسٹاک بروکر کی طرف سے فراہم کردہ قرض (margin) سرمایہ کار کے ٹریڈنگ اکاؤنٹ میں موجود نقد اور حصص سے Collateralized ہوتا ہے۔

مارجن کال: Margin Call

اسٹاک مارکیٹ میں ممکنہ نقصان کی صورت میں بروکر، سرمایہ کار سے درخواست کرتا ہے کہ وہ اپنے ٹریڈنگ اکاؤنٹ میں نقد یا حصص ڈیپازٹ کریں تاکہ Margin کی مطولبہ حد کو پورا کیا جا سکے۔

نقصان محدود کرنا: Stop - Loss / Stop - Buy

ایک سرمایہ کار کے نقصان کو محدود کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ کہ جب حصص قیمت ایک مطولبہ حد تک پہنچے تو حصص خرید و فروخت کے آرڈر خودکار طریقے سے دی گئی قیمت پر مارکیٹ میں Execute ہو جائے اور سرمایہ کار کسی بڑے نقصان سے بچ سکے۔

بنیادی ٹریڈنگ مارکیٹیں:

پاکستان اسٹاک ایکسچینج سرمایہ کار کی سہولت کے لیے کئی قسم کی ٹریڈنگ مارکیٹ کی سہولت فراہم کرتا ہے۔

1- باقاعدہ مارکیٹ: Regular market

2- مستقبل کے معاہدے: Future Contracts

3- انڈیکس کے معاہدے: Index Future Contracts

زیر التوا ٹریڈنگ آرڈرز کی منسوخی

انٹرنیٹ ٹریڈنگ سافٹ ویئر کی عارضی معطلی کی صورت میں زیر التوا ٹریڈنگ آرڈرز کی منسوخی کے لئے نیچے دئے گئے نمبرز پر رابطہ کریں۔

جناب حماد اور جناب راج کمار

آن لائن ٹریڈنگ سپورٹ

+92 32460478 -80

ثالث: (Arbitration)

ثالثی ایک ترتیب ہے جس میں دو افراد اپنے اختلافات کو تیسرے منتخب فریقین کی موجودگی میں حل کرتے ہیں اور ایک باہمی رضامندی سے ایک فیصلے کو قبول کرتے ہیں۔ لہٰذا

پاکستان اسٹاک ایکسچینج (PBR) دو فریقین کے درمیان پیدا ہونے والے تنازعے کو اپنی ثالثی ٹیم کی موجودگی میں باہمی رضامندی سے حل کرتی ہے۔ اور فریقین کو پابند کرتی ہے کہ وہ ثالثی میں ہونے والے فیصلے کو قبول کریں۔

فریقین:

فریقین پاکستان اسٹاک ایکسچینج سے ثالثی کے لیے رابطہ کر سکتے ہیں جب

بروکرز کے مابین تنازع ہوں

بروکرز اور ایجنٹ کے مابین تنازع ہوں۔

بروکر اور سرمایہ کار کے مابین تنازع ہوں۔

تنازعات کی اقسام:

- ☆ سرمایہ کار کے ٹریڈنگ اکاؤنٹ میں غیر مجاز ٹریڈنگ
- ☆ سرمایہ کار کے لیجر اکاؤنٹ میں متفرق چارجز
- ☆ زائد کمیشن چارجز
- ☆ تصدیقی Email کی غیر ترسیل
- ☆ ادائیگی میں تاخیر اور ادائیگی نہ کرنا۔
- ☆ سرمایہ کار کی ہدایات پر عمل نہ کرنا۔

ثالثی کا عمل:

1- درخواستوں کی جانچ پڑتال

2- درخواستوں کی منظوری اور نامنظوری کا عمل

3- منظور شدہ درخواستوں کی واحد ثالث یا ذیلی ثالث پینل کے حوالے کرنا۔

4- دونوں فریقین کو سماعت کے نوٹس جاری کرنا۔

5- دونوں فریقین کو سماعت کے دوران برابری کی بنیاد پر اپنا موقف بیان کرنے کا موقع دینا۔

6- ثالث کا فیصلہ حتمی فیصلہ ہوگا۔ اور یہ فیصلہ درخواست موصول ہونے کے 90 دن کے اندر کرنا ہوگا۔

7- کوئی بھی فریق اگر ثالث کے فیصلے سے متفق نہ ہو تو وہ ریگولٹری افیئر کمیٹی میں 15 دن کے اندر اپیل کر سکتا ہے۔

سیکیورٹیز ٹریڈنگ کا نقصان

IBTS سسٹم کے ناکام ہونے کا خطرہ

IBTS سسٹم کی ناکامی کاروباری اوقات کار میں ہوسکتی ہے جس کی وجہ فنی خرابیاں ہیں جس سے اکاؤنٹ ہولڈر کو نقصان پہنچتا ہے اس کے علاوہ وقت پر آرڈرز کے اجراء کے لئے ٹریڈنگ کی عدم دستیابی یا مطلوبہ قیمت اگر محدود آرڈر IBTS میں نہیں دی جاتی اس کے علاوہ سسٹم کی ناکامی کے دوران آرڈرز کی منسوخی بھی اکاؤنٹس ہولڈرز کے اکاؤنٹ میں خسارے کا سبب بنتا ہے۔

اقتصادی خطرہ:

کسی بھی کمپنی کی کاروباری کارکردگی کا انحصار اقتصادی نشوونما پر ہوتا ہے جو کہ مستقل طور پر ان کمپنیز کو اس بات کی یقین دہانی کراتا ہے کہ اس نشوونما کی وجہ سے انہیں فائدہ پہنچ سکتا ہے جبکہ شیئر ہولڈرز کو بھی اقتصادی امور کے موثر ہونے کی وجہ سے خطرات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ اقتصادیت سے متعلق خطرات عموماً GDP نشوونما، افراط زر، ادائیگی کی پوزیشن میں بیلنس، انٹریسٹ ریٹ، کریڈٹ نشوونما کے عوامل کی وجہ سے ہوتا ہے۔

انڈسٹری کا نقصان:

تمام صنعتیں حلقہ وار طریقہ سے نشوونما پاتی ہیں اور شیئر ہولڈرز ابتدائی مراحل میں اس کا ریوارڈ حاصل کرتے ہیں جبکہ ایک بار انڈسٹری مطلوبہ مرحلے پر پہنچتی ہے تو سرمایہ کاری کا ریوارڈ محدود ہوجاتا ہے۔ مزید یہ کہ صنعتوں سے متعلق کمپنیاں جس کی وجہ سے ترقی میں رکاوٹ ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ سرمایہ کاری سے ہونے والے ریٹرنز پر بھی اثر پڑتا ہے۔

کاروباری نقصان:

کاروباری نقصان جو کہ کمپنی کے کام کرنے کے دوران ہوتا ہے اور یہ حالات آمدنی پر بھی اثر انداز ہوتے ہیں جس کی وجہ سے متوقع ڈویڈنڈ حاصل نہیں ہوتا۔

مالیاتی نقصان:

یہ ممکن ہے کہ شیئر ہولڈر جب اس کمپنی میں سرمایہ کاری کریں جو کہ قرض کے تلے ہے تو وہ انہیں رقم کا خسارہ ہوتا ہے۔ اگر کمپنی کی کارکردگی مالیاتی امور کے مطابق نہیں ہے جب ایک کمپنی قرضہ کے تحت مالیت کو استعمال کرتی ہے تو اس کے کریڈیٹرز اس کے شیئر ہولڈر سے پہلے ہی رقم کی واپسی کریں گے اگر کمپنی کو دیوالیہ ہو جائے۔

مالیاتی نقصان جو کہ کارپوریشن یا گورنمنٹ کی غلطی کی وجہ سے بھی ممکن ہے جس کی وجہ سے ان بانڈ ہولڈرز کو مالی طور پر نقصان ہوتا ہے۔

ایکسچینج ریٹ کا نقصان:

کرنسی میں اتار چڑھاؤ جو کہ آمدنی پر اثر ڈالتا ہے جس کے نتیجہ میں قیمتوں پر اثر پڑتا ہے۔

افراط زر کا نقصان:

قیمتوں کا بڑھنا یا افراط زر کی خرید کی قوت میں کمی کی وجہ سے ایک عام آدمی اقتصادی حالت میں بے حد پیچھے رہ جاتا ہے جس کا اثر اقتصادی امور میں تمام سیکٹرز پر ہوتا ہے۔

انٹریسٹ ریٹ کا نقصان:

انٹریسٹ ریٹ میں اضافہ جو کہ اسٹاک مارکیٹ سے عدم سرمایہ کاری کی وجہ سے ہوتا ہے اس کی وجہ سے مارکیٹ کے اندر تجارت میں کمی اور سرمایہ کاری میں بھی کمی واقع ہوتی ہے۔